

سوال

کیا بیوی کی خالہ اور پھوپھی محرماتِ اہل بیت ہیں؟

جواب

بھٹہ

خالہ اور پھوپھی خالہ کے لیے ایسی رشتہ دار نہیں ہیں جن سے نکاح نہیں ہو سکتا، یہ بھی اس کے لیے انجمنی عورتوں جیسی ہی ہیں، لہذا ان میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی خلوتِ نفسی نہیں کر سکتا، اور نہ ہی ان سے مصافحہ کر سکتا ہے۔

الہ، یا کسی عورت کے ساتھ اسی کی پھوپھی کے ساتھ بیک وقت نکاح کی ممانعت جیسے کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کسی عورت کو اس کی پھوپھی کے ساتھ، اور کسی عورت کو اس کی خالہ کے ساتھ بیک وقت عقد نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔) اس کا یہ ماخوذ نکاح، پھوپھی اور بھتیجی کو ایک عقد میں جمع کرنے کی ممانعت کو اس کی اصل روح کے ساتھ نافذ نہ کرنے کی صورت میں شریعت کا اصل مقصد ہی فوت ہو جائے گا، مثلاً بیوی کی پھوپھی یا خالہ سے پردہ نہ ہونے کی بنا پر ممکن ہے کہ مرد یا عورت ایک دوسرے کی طرف مائل ہو جائیں اور مرد اپنی بیوی کو غلامی

انہی فتویٰ کبھی سے پوچھا گیا:

میری ایک لڑکی سے شادی ہوئی ہے اور اس کی پھوپھی بھی ہے یعنی میری اہلیہ کے والد کی بہن، تو کیا وہ مجھ سے بغیر پردے کے بات کر سکتی ہیں اور کیا میں انہیں سلام کر سکتا ہوں، یہ جائز ہے یا نہیں؟

یا:

اشد

ن (17/436)

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

207193